تعلیماتِ قرآن

قرآن کریم میں حکیم لقمان

پانچویں قسط

يٰبُنَيَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي
الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ۝ يٰبُنَيَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ
وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰي مَآ اَصَابَكَ ۭ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ۝ وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ
لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ۝ وَاقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ
وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ۭ اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ۝

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ
اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ ۭ وَمَنْ يَّشْكُرْ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ
وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ
وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ڼ اِنَّ
الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ

[illegible]

علی اے بیٹا ! اسمیں کوئی شک نہیں کہ عمل (اچھا ہو یا برا) اگر رائی کے دانہ کے برابر بھی ہو اور پھر وہ کسی سخت پتھر کے اندر یا آسمانوں میں یا زمین میں چھپا ہوا ہو تو بھی خداوند عالم اسے قیامت کے دن حاضر کرے گا۔ بیشک خدا بڑا باریک بین اور واقف کار ہے۔ اے بیٹا نماز پابندی سے پڑھا کرو اور لوگوں سے اچھا کام کرنے کو کہو اور برے کام سے روکو اور جو مصیبت تم پر پڑے اس پر صبر کرو کیونکہ بیشک یہ بڑی ہمت کا کام ہے۔ اور لوگوں کے سامنے غرور سے اپنا منہ نہ پھیلانا اور زمین پر اکڑ کر نہ چلنا کیونکہ خداوند عالم کسی اکڑنے

نظام الہٰی میں کوئی چیز گم ہونے والی نہیں ہے

والے اور اترانے والے کو دوست نہیں رکھتا۔

اور اپنی چال (ڈھال)میں میانہ روی اختیار کرو اور دوسرے سے بولنے میں اپنی آواز دھیمی رکھو کیونکہ آوازوں میں سب سے بری آواز (چیخنے کیوجہ سے) گدھوں کی ہے ۔

(سورۂ لقمان آیہ ۱۶ ۔ ۱۹)

تفسیر:۔

پہاڑ کی طرح اٹل و ثابت قدم رہو اور لوگوں کے ساتھ نیک سلوک کرو۔

حکیم لقمان کی پہلی نصیحت مسئلہ توحید اور شرک سے جدو جہد کے بارے میں تھی اور ان کی دوسری نصیحت اعمال کے حساب اور قیامت کے بارے میں ہے اور اس طرح آفرینش اور معاد کے دائرہ کی تکمیل ہوجاتی ہے ۔

کہتے ہیں:۔

۔۔میرے بیٹے ! اگر نیک و بد اعمال رائی کے دانہ کے برابر بھی ہو اور پھر وہ کسی سخت پتھر کے اندر یا آسمان کے کسی گوشہ میں یا زمین میں چھپا ہوا ہو تو بھی خداوند عالم اسے قیامت کی عدالت میں پیش کردے گا اور اس کا باقاعدہ حساب کرے گا کیونکہ خداوند عالم بڑا باریک بین اور واقف کار ہے ۔

۔۔خردل- اس پودے کو کہتے ہیں جسمیں کالے رنگ کے چھوٹے چھوٹے دانے ہوتے ہیں جنہیں رائی کہا جاتا ہے ۔ محاورہ کی زبان میں کسی چیز کے ہلکے پن کی وضاحت کیلئے اس لفظ کا استعمال کیا جاتا ہے ۔

مقصد یہ ہے کہ اچھے و برے اعمال چاہے اتنے ہی چھوٹے اور کم اہمیت اور چاہے اس قدر مخفی و پوشیدہ ہوں اور رائی کے دانہ کی طرح پتھر کے اندر ، زمین کی گہرائی یا آسمان کے ایک گوشہ میں ہوں ، خدای لطیف و خبیر ، جو کائنات کی جملہ چھوٹی بڑی مخلوقات سے بخوبی آگاہ ہے ، اس کو حساب اور جزا و سزا کیلئے قیامت میں حاضر کردے گا۔ نظام الہی میں کوئی چیز گم ہونے والی نہیں ہے ۔

اس جگہ-انہا- کی ضمیر کا تعلق

(باقی صا۳۱ پر)